الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name : **AbduLLAH**	Serial No : **19768**	MODE: **Regular**
Address :	Date : **7/15/2013**	
Subject : **SWAB-GUNAH**	Contact No:	
Writer : محمد وقار	Email :	

Assalamo alaikm . . . Mufti sahab . . . mujhe ye pochna ha k karachi jaise barhay shehar main jahan logo ki zindagi guzarne k tareeqe kafi ajeeb hain . . . sone jagne k auqaat kafi ghair munasib hain . . . shar'I kia haisyat hay aisi taqreebat ki chahy wo dawate walima ho ya ghr m azizo m dawatain ho jo isha k bad rat dair tk chalti hain ... sarhe 11,12 bj jate hain wapis aate aate or phr garmiyo m fajr jaldi hoti ha . . . rat k aamal m tasbehaat tilawat to door ki bt namaze fajr khatre m parh jati ha phr subah dair se karobar waghaira or kam kaj k lie uthna hota ha . . . or loog aise dawato m na jane pe naraz b hote hain . . . YAHAN TK K KHATAM BUKHARI SHAREEF k MAHAAFIL MAI B RAT K DAIRH 2 BJE TK DUA HORAHI HA OR MASTOORAT B SATH HAIN or fajr 5.41 aakhri WAQT CHAL RHA HO . . . meharbani farma k iske bare m irshad farmain . . .

مجھے یہ پوچھنا ہے کہ کراچی جیسے بڑے شہر میں جہاں لوگوں کی زندگی گزارنے کا طریقہ کافی عجیب ہے، سونے جاگنے کے اوقات غیر مناسب ہیں۔ ایسے میں ان تقریبات کی شرعی حیثیت کیا ہے کہ جن کا تعلق دعوتِ ولیمہ سے ہو یا گھر میں عزیز و اقارب عشاء کے بعد دعوت میں شرکت کرتے ہیں اور رات دیر تک بیٹھے رہتے ہیں اور پھر فجر کی نماز میں کوتاہی ہو جاتی ہے اور پھر صبح دیر سے کاروبار کے لئے اٹھنا ہوتا ہے اور لوگ ایسی دعوتوں میں نہ جانے پر ناراض ہوتے ہیں، یہاں تک کہ ختم بخاری شریف کی محافل میں بھی رات کے 2 بج جاتے ہیں۔ مہربانی فرما کر اس کے بارے میں ارشاد فرمائیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

بلاضرورت رات کو دیر تک جاگنا جس کی وجہ سے صبح کی نماز قضاء ہو جائے یا جماعت نکل جائے یا اور کوئی دینی یا دنیوی نقصان ہو، درست نہیں۔ ایسی محافل کا پہلے سے اگر علم ہو جائے کہ ان کا پروگرام رات دیر تک جاری رہے گا تو ایسی محافل میں شریک نہ ہونے میں بھی حرج نہیں یا محفل کے اختتام تک بیٹھنے کی بجائے صرف شرکت کر کے میزبان کی اجازت سے واپس آجائے۔

فی الشامیہ: لقولہ علیہ السلام «لا سمر بعد الصلوٰۃ» یعنی العشاء الاخیرۃ الا لاحد الرجلین مصلٍ أو مسافر وفی روایۃ أو عرس (الی قولہ) واذا کان لحاجۃ مھمۃ فلا بأس، وکذا قراءۃ القرآن والذکر وحکایات الصالحین والفقہ والحدیث مع الضیف اھ (۳۶۸/۱)

(جاری)

وفی فتح الباری: قولہ: (والحدیث بعدها) أی المحادثة (الی قولہ) وقیل: الحکمة فیه لئلا یکون سبباً فی ترك قیام اللیل، أو للاستغراق فی الحدیث، ثم یستغرق فی النوم فیخرج وقت الصبح اھ (۶۲/۲)۔ واللہ اعلم بالصواب

محمد وقار

دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی

۱۴ / ۶ / ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح

[illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۰ / ۶ / ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح

[illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۲۰ جمادی الاخریٰ ۱۴۳۵ھ

نائب رئیس

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء

۱۹۷۶۸

۲۵ / ۶ / ۱۴۳۵ھ

26/4/14